Registered N 23



نمبر ۲۸

| مقبول زمانہ تابہ ہے<br>۱۲ ھ | هو العليم الحسيب<br>نور الانوار<br>سنہ ۱۲۸۸ ہجری | نور الانوار باد اسے آیے<br>۸۸ |
|---|---|---|

| | | | |
|---|---|---|---|
| اہل انصاف نہین کچھ دوہ<br>سیر عالم کی ہے جسے منظور<br>دیدہ پر نور سے ہو مسرور<br>سب لے وہ بھی اسکو منظور | جام جمشید گر نہین اسکو<br>گھر مین بیٹھے تماشا دیکھے<br>دیکھے اسکے جو سراپا کو<br>تیغ بھی کردیا بست اوزان | نورسے اپنے کرا اسے مسرور<br>نعت احمد سے ہے سخن پر نور<br>ہو قصد اسے جابجا مشہور<br>سارے الفاظ ہون نور بخشو | نام تیرا ہے باد اسے آیے نور<br>نام احمد ہے باعث برکت<br>نور الانوار نام یہ اخبار<br>ہون مضامین کو مشہور |

| | |
|---|---|
| تیرے فضل و کرم سے ہو مشکور | شمس شاکر کی ایجاد یا کریم |

| جلد ۸ | شعبان سنہ ۱۲۹۵ ہجری | ۱۷ | روز شنبہ | اگست سنہ ۱۸۷۸ع | ۱۷ | نمبر ۳۳ |
|---|---|---|---|---|---|---|

## اشتہار قیمت اخبار ہذا زیب قلم

شنبہ کو فضل حق سے یہ اخبار
نامہ جنکا طلب مین آئیگا
اور ٹکٹ کا لگا لفافا ہو
زر قیمت مین ہوکر دیا ول
دو مہینے مین گر کرینگے عطا
بعد دو ماہ کے جو دینگے ہم
جو خریداری بند فرمائین
زر باقی نہ جبتک آئیگا
جو خبر پید دینگے ہفتہ دار
ہوگا مضمون جو مفید عام
اور فی سطر ایک آنہ

چھپتا ہے جو ورق پہ ہفتہ وار
اونکو اخبار بھیجا جائیگا
اور نشان مکان بھی لکھا ہو
بند وہی ٹکٹ یا بل
پیشگی مین وہ پائینگے مجرا
مابعد مین کرینگے رقم
زر قیمت تمام بھجوائین
پرچہ ہر ہفتہ بھیجا جائیگا
وہ بھی پائینگے مفت اخبار
مفت چھاپینگے بہر نفع عام
چھاپ دینگے مفید خاص خبر

عیسوی سال ہے یہ گوہر بار
لمعہ مصدر دفتر اخبار

| برای خریداران بیرونجات | | | قیمت سالانہ برای اہل کانپور | |
|---|---|---|---|---|
| مابعد | پیشگی | | مابعد | پیشگی |
| دعہ ۸ | صعہ | | صعہ ۸ | صعہ |

## سال ہجری مین ہے یہ تاریخ شاکر کی رقم

نور الانوار رشک شمس و قمر
از فضل جو سے شود آغاز
بلبل نکتہ بند شاکر

گوہر شب چراغ معدن فیض
این در آمد مخزن فیض
گفت تاریخ باب گلشن فیض
۱۲۹۵

### قطعہ تاریخ فوق النقط

از فکر رسا شاہ محمد عبد الاکرم صاحب انجمن سلمہ الله

خوشا نور الانوار شود گرفتہ
رقم کرد فوق النقط سال الا

ز حسن کلام و سخن طرفہ مضمون
منور شود نور الانوار افزون
۱۲۹۵

### نصیحت

علم ایک عجیب دولت ہے اور بہت بڑی قوت ہے کسیکو اس سے انکار نہین جو لوگ پڑے تو ہی ہیکل طاقت ور ہین وہ بغیر علم کے نہایت کمزور اور لاچار ہین جدھر آنکھ اوٹھا کر دیکھو تو قلم قدرت کی علامتین نظر آئینگی یہ تماشاگاہ دنیا بالکل علم کی طاقت سے معمور ہے اور دولت لازوال ایسی ہے کہ جسقدر چاہو خرچ کرو کم نہین ہوتی بلکہ اور زیادہ ہوتی جاتی ہے اوسکی نگہبانی کو چوکیدار و دربان کی ضرورت نہین نہ ہمراہ لے چلنے کو

بار برداری درکار ہے بس عاقل کو چاہیے کہ ایسی دولت باکمال وطاقت لازوال کو باشفقت و رنش وغیرہ کے حاصل کرے کہ یہ نعمت عظمی ہے اور اسی سے خدا بھی ملتا ہے عاقبت بھی اسی سے بخیر ہو جاتی ہے+

### لطیفہ

ایک حکیم نے کسی ناخواندہ مریض سے پوچھا کہ آج تمہاری طبیعت کیسی رہی اور کھانا تمنے اشتہا کے ساتھ کھایا یا نہین اوسنے کہا اب تو مجھے تخفیف ہے مگر کھانا اشتہا کے ساتھ نہین کھایا پودینہ کی چٹنی کے ساتھ کھایا+

### معما

| | |
|---|---|
| مجملا صاد کن او شمار کردم | معما دار زنامہ صاف کردم |

### رسید زر

عنایت فرمایان قدر دانان ناظرین پر تمکین اخبار نور الانوار جنہون نے ادائے قیمت اخبار سے اعانت مطبع فرمائی ہم اونکے اسمائے گرامی نہایت شکر گذاری کے ساتھ بعد تعظیم مع زر قیمت مع اخبار کرتے ہین اور جن شرفا باوقار کے ذمے زر قیمت باقی ہے اونکی خدمات بابرکات مین التماس ہے کہ بادائے زر قیمت جلد اعانت مطبع فرماوین

تاکہ اسماے گرامی اونکے بھی بعد شکرگذاری درج اخبار ہون

| نام | تقاضا بابت | تعداد زر |
| --- | --- | --- |
| جناب مولوی محب اللہ صاحب | دسمبر ۱۸۹۵ع | [illegible] |
| جناب محمد نبی خانصاحب ڈاکٹر | ” | [illegible] |
| جناب عبداللہ خان صاحب چیف کانسٹبل | فروری ۱۸۹۵ع | [illegible] |
| منشی امداد النبی صاحب اہلمد | دسمبر ۱۸۹۵ع | [illegible] |
| جناب مولوی عبدالسبحان خان صاحب تحصیلدار | ۱۸۹۵ع | [illegible] |
| جناب مولوی عبدالحمید خان صاحب | نومبر ۱۸۹۵ع | [illegible] |
| جناب شیخ شمس الدین صاحب | اکتوبر ۱۸۹۵ع | [illegible] |
| جناب مولوی واحد علی صاحب وحید | ستمبر ۱۸۹۵ع | [illegible] |
| جناب چودھری پراگ چند صاحب رئیس | مارچ ۱۸۹۵ع | [illegible] |
| جناب سید عبدالرب صاحب | اپریل ۱۸۹۵ع | [illegible] |

## انتخاب گورنمنٹ گزٹ الہ آباد مطبوعہ

### ۱۰ اگست ۱۸۹۵ع

### احکام جناب نواب لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی اور چیف کمشنر بہادر ملک اودہ

## رخصت

صیغۂ پولیس ۔ ۳۰ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۱۰۵ (الف) میجر ایم پراکٹر صاحب بارہ بنکی کے سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو ۳ مہینے کی رخصت رعایتی ۱۲ اگست یا تاریخ مابعد سے مرحمت ہوئی +

صیغۂ متفرقہ ۲۵ جولائی ۱۸۹۵ع ۔ نمبر ۱۷۹۲ (الف) آر ایف گبن صاحب بارہ بنکی کے اسسٹنٹ کمشنر کو ۳ مہینے کی رخصت رعایتی یکم اگست ۱۸۹۵ع سے مرحمت ہوئی +

۲۶ جولائی ۱۸۹۵ع ۔ نمبر ۱۷۹۵ (الف) جیمس سکفرسن صاحب بریلی کے قائم مقام جائنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی کلکٹر کو تین مہینے کی رخصت رعایتی اوس تاریخ سے عطا ہوئی جب مشارالیہ اوس سے مستفید ہو +

۲۷ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۱۸۰۲ (الف) جے او ڈی کیٹ صاحب کمایون کے اول اسسٹنٹ کمشنر کو دو مہینے کی رخصت رعایتی یکم اگست ۱۸۹۵ع سے مرحمت ہوئی +

۲۹ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۱۸۰۶ (الف) ولیم ہوپ صاحب اوناؤ کے اسسٹنٹ کمشنر کو ۲ روز کی رخصت یکم اکتوبر ۱۸۹۵ع سے اسلیے عطا ہوئی کہ مشارالیہ زبان فارسی کی لیاقت اعلا کے امتحان مین حاضر ہو سکے جو کلکتہ مین ماہ اکتوبر ۱۸۹۵ع ہوگا +

یکم اگست ۱۸۹۵ع نمبر ۱۸۲۳ (الف) الگزینڈر ایکلی پیٹرسن صاحب فتحپور اور کروی کے افسر بندوبست کو ۲ مہینے اور ۱۰ روز کی رخصت رعایتی ۲۲ جولائی ۱۸۹۵ع سے مرحمت ہوئی +

۱ اگست ۱۸۹۵ع ۔ نمبر ۱۸۶۶ (الف) منشی نجیب علیخان پرتاب گڈھ کے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو ڈیڑھ مہینے کی رخصت رعایتی ۳۰ اگست ۱۸۹۵ع سے عنایت ہوئی +

صیغۂ ڈاکٹری ۔ ۳۰ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۱۶۵۲ (الف) اسسٹنٹ سرجن الیاس چندر رائے شفاخانہ سپتال بلرامپور واقع گونڈہ کو ۲ مہینے کی رخصت رعایتی ۱۶ جولائی ۱۸۹۵ع سے مرحمت ہوئی +

صیغۂ متفرقہ ۔ ۲۹ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۱۸۰۴ (الف) ۔ فرنسس لوین پیٹر صاحب بجنور کے اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور کلکٹر کو جو رخصت رعایتی بموجب اشتہار نمبر ۶۵۶ (الف) مورخہ ۷ مارچ ۱۸۹۵ع کے عطا ہوئی تھی اور ایام غیر مستفیدہ مہینے ۱۰ روز کی رخصت اس تحریر کی رو سے منسوخ کی گئی +

## تقررات و تعیناتی

صیغۂ عدالت (دیوانی) ۲۵ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۵۴۴ (الف) امین الدین احمد وکیل بایام رخصت منشی مادھو لعل کے یا صدر و حکم ثانی مرزاپور کا قائم مقام منصف مقرر ہوا +

۳۰ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۵۶۵ (الف) مولوی عزیز الدین قائم مقام منصف درجۂ سوم حسب دفعہ ۶ ۔ ایکٹ عدالتہاے دیوانی بنگال (۱۸۸۷ع) کے مقرر ہو کر فتحپور واقع ضلع آگرہ مین بجاے سید منیر الدین احمد کے جنکی تبدیلی جلیسر واقع ضلع مذکور مین کی گئی متعین کیا گیا +

صیغۂ پولیس ۔ ۲۰ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۱۵۷ (الف) ۔ آر ہیٹا صاحب انسپکٹر پولیس لکھنؤ بایام رخصت سی جے فن صاحب کے یا صدر و حکم ثانی ہردوئی کا قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا +

آر کرم صاحب کا نپور کا قائم مقام اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع بایام رخصت ایچ ای ایف اسمتھ صاحب کے یا صدر و حکم ثانی بہرایچ کا قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا +

۳۰ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۵۰۶ (الف) سید عابد قائم مقام اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع جھانسی بایام تعیناتی سی سی ہکس صاحب کے فتحپور مین یا صدر و حکم ثانی باندہ کا قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا +

صیغۂ مال ۲۶ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۲۱۸۸ (الف) احمد حسین تحصیلدار ضلع بدایون قائم مقام ڈپٹی کلکٹر مقرر ہو کر ضلع بریلی مین متعین کیا گیا +

۲۷ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۲۲۰۰ (الف) بالکشن تحصیلدار جاجمؤ واقع ضلع کانپور قائم مقام ڈپٹی کلکٹر مقرر ہو کر ضلع باندہ مین متعین کیا گیا +

۳ اگست ۱۸۹۵ع نمبر ۲۲۶۶ (الف) محمد عثمان خان تحصیلدار بریلی بھیت واقع ضلع بریلی بایام رخصت محمد کریم کے بطور انتظام چند روزہ قائم مقام ڈپٹی کلکٹر مقرر ہو کر ضلع بریلی مین متعین کیا گیا +

صیغۂ متفرقہ ۔ ۲۵ جولائی ۱۸۹۵ع نمبر ۱۷۸۳ (الف) چارلس فریڈرک ہال صاحب علیگڈھ کا قائم مقام مجسٹریٹ اور کلکٹر مقام مذکور سے سبکدوش ہونے پر میرٹھ کا قائم مقام مجسٹریٹ اور کلکٹر مقرر ہوا +

نمبر ۱۷۸۷ (الف) محمد وجیہ اللہ خان مرزاپور کلکٹری کا تحت بایام تعیناتی ہنری انتونی ہیریسن صاحب کے یا صدر و حکم ثانی مرزاپور کے جج ضلع اور سشن جج کے کار روزمرہ کے اہتمام کے لیے مقرر ہوا +

۳۰ جولائی ۱۸۹۵ع ۔ نمبر ۱۸۰۳ (الف) صاحبان موسومہ ذیل بمقام نینی تال کار خاص پر مقرر ہوے

بے ڈبلیو کوئیٹن صاحب قائم مقام جج ضلع اور سشن جج الہ آباد +

کپتان ڈی جی پیجر صاحب جج عدالت خفیفہ لکھنؤ

نمبر ۱۸۴۵ (الف) میجر جی بے گارسٹن صاحب اسسٹنٹ کمشنر نینی تال بایام رخصت جے او بی بیکٹ صاحب کے با اصدور حکم ثانی کمایون کا قائم مقام سینیر اسسٹنٹ کمشنر معین رہا +

نمبر ۱۸۴۶ (الف) کپتان جی ای ریڈ صاحب اسسٹنٹ کمشنر بجائے میجر جی بے گارسٹن صاحب کے قائم مقام اسسٹنٹ کمشنر نینی تال مقرر ہوا +

نمبر ۱۸۴۷ (الف) الیف کلورٹ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ترائی قسمت کمایون کا قائم مقام اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوکر بجائے کپتان جی ای ریڈ صاحب کے نینی تال مین متعین کیا گیا +

## ترقیات و واپسی

صیغہ عدالت (دیوانی) ۳۰ جولائی ۱۸۸۶ء نمبر ۵۶۲

(الف) بابو پرسود اچرن بازجی منصف درجہ دوم کی ترقی عہدہ منصف درجہ اول پر بجائے محمد محی الدین متوفی کے کی گئی +

نمبر ۵۶۳ (الف) پنڈت بنسی دھر منصف درجہ سوم کی ترقی عہدہ منصف درجہ دوم پر بجائے بابو پرسود اچرن ترقی یافتہ کے کی گئی +

نمبر ۵۶۴ (الف) لالہ بنسی دھر قائم مقام منصف درجہ سوم عہدہ مذکور پر بجائے بنسی دھر ترقی یافتہ کے مستقل کیا گیا

## تبدیلیات

صیغہ پولیس - ۳۰ جولائی ۱۸۸۶ء نمبر ۵۶۲ (الف)

جی ڈی بلنگز صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع گونڈہ بایام رخصت سی ایف نیوٹ صاحب کے با اصدور حکم ثانی اٹاوہ کا قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا +

ایچ ایل برن صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کانپور بایام رخصت میجر ووڈکاک صاحب کے با اصدور حکم ثانی فیض آباد کا قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا +

جے او گلوی صاحب سپرنٹنڈنٹ کا قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع بایام رخصت میجر ایگر صاحب کے با اصدور حکم ثانی بارہ بنکی کا قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا +

صیغہ مال - ۲۴ جولائی ۱۸۸۶ء نمبر ۱۸۴۲ (الف)

محمد عنایت علی قائم مقام ڈپٹی کلکٹر الہ آباد اوسی عہدہ پر گورکھپور مین منتقل کیا گیا +

صیغہ متفرقہ - ۲۵ جولائی ۱۸۸۶ء نمبر ۱۸۶۷ (الف)

ہنری انتونی ہیریسن صاحب قائم مقام جج ضلع اور سشن جج بایام غیر حاضری کارخاص پر جے ڈبلیو کوئیٹن صاحب کے با اصدور حکم ثانی مرزاپور سے الہ آباد مین منتقل کیا گیا +

صیغہ پولیس - ۳۰ جولائی ۱۸۸۶ء نمبر ۵۶۵ (الف)

سی سی ہکس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع بایام رخصت میجر اوڈوڈا صاحب کے بطور انتظام چند روزہ باندہ سے فتحپور مین منتقل کیا گیا +

## کارسپانڈنٹ

### صحت

لغتاً وصحۃ بکسر وحای حطی مشدد ومفتوح بروزن ہمت یعنی تندرستی ضد بیماری افضلترین نعمات دنیوی ہے - اور اطلاق لفظ صحیح کا کسی پر نہین ہوسکتا تا وقتیکہ اوسکو ہر طرح کی صحت حاصل نہو اور یہ حد امکان سے باہر ہے - جاننا چاہیے کہ صحت دو قسم پر منقسم ہے یعنی ایک صحت ظاہری دوسرے صحت باطنی - اول صحت ظاہری یا جسمی اور وہ پاک رہنا ہے جسم کا بیماریون سے یہانتک کہ اگر کسی کے کوئی عضو مین ایک پھنسی بھی موجود ہو تو وہ صحیح نہین کسلیے کہ سب اعضاء انسان ایک مرکب اور متعلق ایک دیگر سے ہین اس صورت مین اگر ایک عضو کو تکلیف ہوئی تو دوسرون کو کب آرام ہے بقول سعدی شیرازی رح چو عضوی بدرد آورد روزگار + دگر عضوہا را نماند قرار + دوم صحت باطنی یعنی دل کا ہر طرح کے تعلقات اور افکار سے خالی رہنا - پس آدمی کو نعمت صحت کی حفاظت کی فکر ضرور ہے اور حافظ صحت چند چیزین ہین

اول صفائی اور یہ دو طرح کی ہے یعنے صفائی ظاہری اور صفائی باطنی - پہلے صفائی ظاہری - پاک رکھنا جسم و لباس کا چرک و آلایش سے حتی الوسع عمدہ اور لذیذ کھانا اشیائے مضر سے پرہیز کرنا حتی الامکان مکان سکونت کا صاف رکھنا غسل بدرجہ اعتدال کرنا کہ گرمی سے جسم کثیف ہوتا ہے اور کثرت موجب مضرت شدید یعنے ضعف باہ وغیرہ ہے اور گرم پانی سے غسل کرنا افضل ہے دوسری صفائی باطنی - پاک رکھنا دل کا حسد و کینہ و بغض و عناد سے کہ یہ سب کبھی دل کو خلش اور فکر سے خالی رہنے نہین دیتے اور جبکہ دل سکون بیفکر ہوا تب دہشت بہت سے امراض کی ہے علاوہ ازین فکر بجائے خود ایک مرض شدید ہے - دوم طعام کم بقدر اشتہا کے وقت پر کھائے اور اس شعر پر عمل کرے - نہ چندان بخور کز دہانت برآید + نہ چندین کہ از ضعف جانت برآید + کھانا ہرچند کہ موجب تاب و توان ہے لیکن جب زیادہ ہو آفت جان ہے سہ یا آنکہ در وجود طعام است عیش النفس + رنج آورد طعام کہ بیش از قدر بود + نقل ہے کہ شاہ فارس نے ایک طبیب کو خدمت بابرکت مین جناب رسالت مآب انبیاء محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجا وہ حکیم ایکسال تک حاضر رہا لیکن کوئی ملتجی علاج نہوا حکیم نے حضرت رسول مقبول صلعم سے عرض کیا کہ بندہ صرف واسطے علاج اصحاب کبار کے مامور ہوکر یہان آیا لیکن اس عرصے مین کسیکی التفات میری طرف نہوئی کہ خدمت معینہ کو بجالاتا ارشاد ہوا کہ انکا دستور ہے کہ جب تک اشتہا غالب نہین ہوتی نہین کھاتے اور اشتہا باقی رہکر کھانے سے دست کش ہوتے ہین حکیم نے کہا موجب تندرستی یہی ہے اور زمین بوس ہوکر رخصت ہوا -

سوم ورزش کی عادت کرنی کہ اس سے بہت سے فائدے متصور ہین اور یہ ضرور نہین کہ خواہ مخواہ [illegible]

اور لنریم ونگ مدہا ہے بلکہ نماز اشراق اور بعد مغرب کے دیر تک نفل پڑھنا بھی ورزش میں داخل ہے پس پر خوش ہو کر برآمد ہونا یک کرشمہ و دو کار و اور غیر قوم کے واسطے علی الصباح او ٹھکر سیر کرنا اور چند جھاگ کر لینا بھی کافی ہے بجائے شیر پینے دودھ کے ساتھ ترشی یا پھل اور شیر کے ساتھ خشکہ اور شیر برنج کے ساتھ انڈے اور دہی کے ساتھ مولی اور اشیائے زود ہضم کے ساتھ اشیائے دیر ہضم کو کھانے کو وحشت اور اس سلک کی ہے +

## شہباز پور

بارش باران اس حیار میں خاطر خواہ ہے کاشتکار مصروف کاشتکاری میں نرخ غلہ بفضلہ کچھ ارزان ہو چلا ہے ۲۹ رجب ۱۲۹۵ ہجری روز سہ شنبہ کو رویت ہلال ماہ شعبان المکرم ہوئی +

## شیخ نثار احمد صاحب بریلوی

یہ صاحب سید نام کشیدہ قامت عرصے سے کانپور میں مطبع نظامی کی کتابت کرتے تھے سابق جب کلکتہ تشریف لے گئے تھے ایک رئیس کے ملازم ہو کر گئے تھے تب انکا کچھ ذکر خیر نے اپنے اخبار میں لکھا تھا اب پھر دو کتابیں ایک سراجی دوسری نور الفقار المقلدین - (جو اونکے پاس تحریر کو تھیں) بدون اطلاع صاحب مطبع کے لیکر مفقود الخبر ہیں اور کسی سوداگر سے اور بھی کتابیں لیکر وہ کلکتے کے کتب فروشی کے روانہ بنارس یا جونپور ہوئے تھے مگر اب تک کہیں خط نہیں روانہ کیا اول تو اونکی صحت و عافیت کا تردد دوسرے صاحب کتاب کے تقاضے کا تشدد پس جو صاحب اونکے آگاہ ہوں براہ مہربانی ہم کو بھی اونکی کیفیت سے مطلع فرماویں اور اگر کاتب صاحب اس خبر کو سنیں تو مطبع کی دونوں کتابیں جلد ہی اس طرف بھیجیں گرنہ مطبع اونکا شکرگزار ہوگا +

## سکھر نو

نامہ نگار صاحب نامہ مورخہ ۳ اگست میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہاں دن کو باوجود بارش کے گرمی ہوتی ہے اور رات کو خنکی بارش روز مرہ سے دریا نہایت طغیانی پر ہے متصل کرسی محلہ سکھر کے کنارے دریا کے سنگی دیوار واسطے حفاظت پانی کے بنی ہوئی تھی طغیانی دریا سے قریب ۳۰ ہاتھ کے دیا برد ہو گئی تاریخ یکم اگست کو ایک گاڑی خالی سڑک بازار پر جاتی تھی اور ایک لڑکا ہندو کا بعمر دہ سالہ گاڑی پر سوار ہونے لگا گاڑیبان نے منع کیا مگر اوسنے نہ مانا جب گاڑی نشیب میں آئی لڑکا گر پڑا اور مر گیا وارثوں نے نالش کی مگر گاڑیبان بسبب منع کرنے کے رہا ہو گیا شاہراہ گاڑی سکھر و شکارپور بسبب سیلاب دریا اور ڈوب جانے سڑک کے بند ہے فقط

## دستبردی

نامہ نگار صاحب اعظم گڈھ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ایک صاحب شام کو مع اپنے زیورات کے مکان کے پاس پہونچکر پیشاب کرنے لگا اور اپنے لڑکے کو زیورات حوالہ کر کے کہا کہ قفل مکان کھول دو بیچارہ قفل کھولنے لگا کہ ایک چالاک نے ہاتھ مارا اور زیورات لیکر راہ لی - باپ بیٹے نے شور مچایا گلی میں ایک راہی نے اوسے پکڑا تب اوس چالاک نے کہا کہ یہ دل لگی کرتے ہیں تم انکے دم میں آ گئے اوسنے یہ سنکر چھوڑ دیا پھر وہ چالاک ہاتھ نہ لگا - کوتوال پر تاب سنگہ سرگرم جستجو ہیں اوسکی ایک چادر رہگئی تھی جسکی شناخت کو تمام دھوبی پکڑ آئے تھے مگر ایک روز کے بعد سالی پائی پھر دھوبی واسطے شناخت چادر کے پکڑ آئے وہ بھی سب رہا ہو گئے صرف ایک دھوبی گرفتار ہے - افواہ سنا ہے کہ پندرہ سو کا مال تھا مگر کوتوالی میں صرف ۲ سو لکھایا گیا ہے +

غلہ روز بروز گران ہوتا جاتا ہے اور نرخ یہ ہے -

| نخود | ماش | گندم | چاول | [illegible] |
|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

## تاریخ وفات

جناب حاجی سید بخت صاحب مغفور مہر مدرس اعظم شہر سلہٹ طبعزاد جناب مولوی محمد اشرف صاحب مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ +

سید بخت ناشس بتعین بخت
سید زمان ہم عزیز جہان
خداوند تمکنت مسافر پناہ
بداود و دہش ہم بیان بستہ بود
نہ پیچید و گردن ز شرع حسین
زہد و تقوی زبان گوی سبقت ربود
دلم شد ملال کار سال وفات
اندر دوس وی شد سکونت گزین

دریغ از جہان شد خداوند بخت
زبخت خورش بود فخر زمان
خداوند شوکت خداوند جاہ
ز توفیق ایزد بسے حج نمود
گرفتہ بود و تباشیر دین
تاریخ گوئی لطف رسش نبود
زبان قاصر از وصف آن پاک ذات
بگوش خرد گفت روح الامین

## ایضاً از محمد یعقوب شفیع تخلص مطبع لطائف

سید بخت امیر رئیس حاجی بود
دل محمد یعقوب سال رحلت خواست
چو زین سرائے فنا رو بباغ خلد نمود
لبشد مخلد برین جاگزین ملک فرمود

## چھند واڑہ

نامہ نگار صاحب چھند واڑہ سے نامہ مورخہ ۳ اگست میں تحریر فرماتے ہیں کہ ۵ ۱۰ جولائی کو موضع جھینس موڑا پرگنہ امرواڑہ ضلع چھند واڑہ میں ایک عورت نے دختر دلہن کی خنکر بستی سے باہر لیجا کر دفن کر دیا اور بعد شہرت ہونے کے اوسے وہاں سے کھود کر مکان میں چولھے کے اندر دفن کر کے اوپر آگ جلا کر روٹی پکانے لگی اہل پولیس نے گرفتار کر کے مع لاش عدالت ضلع میں چالان کیا +

## قتل

شب سہ شنبہ پیوستہ کو بعد ۱۰ بجے موضع (بارہ) ضلع دیہہ گنہ لکھنؤ میں سے (منو سنگہ) نمبردار موضع مذکور کو مع اوسکے ایک عزیز اور ملازم اور ساماۃ (سرفرازہ) عرف کے اسی نمبردار کا ایک ملازم قتل کر کے گرفتار ہوا چونکہ زخم کاری ہر ایک کے لگا تھا اس سبب سے شب کی دوپہر تک ہر ایک مجروح نے انتقال کیا +

بارہ میں بروز سہ شنبہ بعد سات بجے دن کے ابر غلیظ مغرب کیجانب سے اوٹھا اوس وقت سے تا مغرب قریب ۴ انچ کے بارش ہوئی اور سات انچ قبل اسکے خاص لکھنؤ میں ہو چکی تھی گرانی غلہ لکھنؤ کی وہی صورت ہے آرد گندم فی روپیہ ۱۱ سیر گندم ۱۰ سیر —

برنج بلیک ۵۰۰ من - جو ۵۰۰ من - ابیر ۵ من - نزد ۵۰ من - خنک ۵ من - روغن زرد ۱۰۰ من - روغن سیاہ ۵۰ من فروخت ہوتا ہی +

## پیٹ پھولنے اور اپھرنے کی بیماری

اس بیماری کے بہت سے نام ہین - پیٹ باہلی - پھپیا - بائی - پیٹ پھولنا - جار کھا کر پیٹ پھولنا - اپھرا - یہ بیماری گاے - بیل - بھینس - بھیڑ - بکری - ہرن - گھوڑا - گدھے کو بھی ہوتی ہی پیٹ ہوا بھرکر پھول جاتا ہی - شروع برسات مین جب پہلا پانی برستا ہی اور سبز چارہ جمتا ہی یہ بیماری جانورون کو بہت ہوجاتی ہی جو جانور بھوک کے مارے ٹوٹے ہوتے ہین وہ سبز چارہ بہت سا کھا جاتے ہین یا جلدی سے کھا کر اچھی طرح اوسکو نہین چباتے یا ایسا چارہ کھاتے ہین جسکی اونکو عادت نہین یا خشکی کی فصل مین جوار یا السی کے ہرے چھوٹے پودے کھانے سے یا کسی بسے چارہ کھانے پیدا ہوجاتی ہی جس سے جانور کے پیٹ مین بائی یا ہوا ہوجاتی ہی جس سے پیٹ پھول جاتا ہی بہت سے جانور ایک ہی ساتھ بیمار ہوجاتے ہین اس سبب سے یہ بیماری بعض وبائی بیماری کی طرح معلوم ہوتی ہی +

## پہچان اسکی یہ ہی

پیٹ کی بائین کوکھ بہت جلدی پھول جاتی ہی جو انگلی سے اوسکو ٹھوکین تو ڈھول کی سی آواز اوسمین آتی ہی اور ہوا بھری ہوئی معلوم ہوتی ہی سانس لینے مین مشکل ہوتی ہی - جانور کراہتا ہی - سر اور گردن تان لیتا ہی - اور ہانپتا ہی - بالکل اکڑا ہوا کھڑا رہتا ہی - اور چل پھر نہین سکتا ہی - آنکھین سرخ اور نکلی پڑتی ہین - نتھنے پھیل جاتی ہین - پیٹ جلدی جلدی پھولتا آتا ہی اور یہ سب باتین ہر گھڑی زیادہ ہوتی جاتی ہین سب لچھنے سانس لینے کی تکلیف اور بھی بڑھ جاتی ہی اس سبب سے جانور بیٹھنے سے گھبرا ہوجاتا ہی اگر بائی نہین ہوا نکل جاوے تو گھڑی گھڑی سانس لینے کی تکلیف بڑھتی جاتی ہی یہانتک کہ پیٹ بہت پھول جاتا ہی پسلیان تنی ہوئی نظر آنے لگتی ہین جانور کی آنکھون مین اندھیرا آجاتا ہی اور بیہوش ہوجاتا ہی دیرتک کھڑا نہین رہ سکتا - ناگاہ پیٹ پھٹکر گر پڑتا ہی - جھاگ منہ سے ڈالتا ہی اور بدحواس ہوکر یا بڑی تکلیف سے دم گھٹکے کر مرجاتا ہی +

اس بیماری مین اور بیماریون کا دھوکا ہوتا ہی اور بہت آدمی بسبب اسکی تیزی کے اکثر ایسا سمجھتے ہین کہ جانور پر نظر کا اثر ہی یا اوسنے زہر کھایا ہی +

اس بیماری مین جانور ایک گھنٹے سے ۱۰ گھنٹے تک جیتا ہی

## علاج

جانور کو چلاتے پھراتے رہین اور ٹھنڈے پانی کے چھینٹے اچھی طرح دین اور بہت جلد چھٹانک بھر سونٹھ سوا تولہ کالی مرچ اور آدھ پاو شراب آدھ سیر گرم گھی مین دین بڑے اور چھوٹے جانورون کو اسکا آدھا دین یا ڈیڑھ چھٹانک تارپین کا تیل اور ڈیڑھ چھٹانک السی کا تیل پاؤ بھر گرم گھی مین دین یا سوا تولہ ہینگ اور آدھ پاو شراب پاؤ بھر گرم پانی مین دین گھنٹہ گھنٹہ بعد سب مین دونون مین سے کوئی دوا دو تین دفعہ دین - اگر دوا نے اثر کیا تو جلد ڈکار آنے لگیگی اور جیون جیون ڈکار آتی جاویگی پیٹ اوترتا جاویگا اور سانس لینے کی تکلیف بھی کم ہوتی جاویگی +

اگر دوا سے پیٹ کی بائی یا ہوا نہ نکلے اور دم گھٹنے کا ڈر ہو تو بائی کے دور کرنے کی دوسری ترکیب یہ ہی کہ ایک آدمی کی مدد سے جانور کا منہ کھلا کر دو گز لمبی لچکدار نلی حلق مین ڈالین اور جا اسکے رستے سے پیٹ مین پہونچا دین اوس نلی کے رستے ہوا نکل جاویگی اور جو نلی نہ ملے تو رسی ڈالنے سے بھی بائی نکل جاتی ہی +

جب ان سب تدبیرون سے کچھ کام نہ چلے تو بائین کوکھ کے اوپر پچھلی پسلی اور کولہا اور کمر کی ہڈیون کے بیچ مین خوب تیز نوکدار چھری یا چاقو سے ایسا چھید کرین کہ اوسمین اونگلی چلی جاوے اوس چھید مین بانس یا نرسل کی نلی اونگلی کی برابر موٹی اور تین گرہ لمبی ڈالدین اسکے ڈالتے ہی بائی یا ہوا اوسکے رستے نکل جاویگی اور جانور کو آرام ہوجاویگا گھنٹے ڈیڑھ گھنٹے بعد جب تک سب بائی نہ نکل جاوے اوس نلی کو چھید کے بیچ لگا رہنے دین اور اوسکے باہر کے سرے پر ڈیڑھ گرہ کی لمبی ایک لکڑی آڑی باندھ دین تاکہ نلی پیٹ کے اندر نہ چلی جاوے پھر پاؤ بھر السی کا تیل آدھ پاؤ گندھک سوا تولہ سونٹھ آدھ سیر چاول کے ماڑ مین دین یا آدھ پاؤ نمک ڈیڑھ چھٹانک گندھک سوا تولہ سونٹھ ڈیڑھ چھٹانک گڑ دو سیر گرم پانی مین ملا کر دین اس سے جانور کا پیٹ صاف ہوجاویگا +

## خوراک

ہری ہری گھاس کھلا دین - چاول یا السی اوٹ کر تھوڑی تھوڑی پلا دین مگر بہت نہ کھلا دین +

## بیماری کا روکنا

جو جانور بیمار ہون اونکی دوا کرنا تو ضرور چاہیے لیکن بیماری کو پہلے سے روک دینا بہت ہی اچھا ہی اوسکی تدبیر یہ ہی کہ جب جانورون مین سے ایک بیمار ہو اور یہ معلوم ہوجاوے کہ فلان گھاس یا چارہ کھلانے یا چرنے سے بیمار ہوا تو وہ گھاس یا چارہ اور جانورون کو ہرگز نہ چرنے دین کیونکہ اگر کھاوینگے تو وہ بھی اوسی کی طرح بیمار ہوجاوینگے +

## قصبہ بہار ضلع پٹنہ

اس نواح مین اس کثرت سے بارش ہوئی کہ ندی نالے لبریز ہوگئے کاروکاشتکاری بخوبی جاری ہی ۲۲ جولائی کی رات کو محلہ بارہ گنوان واقع قصبہ بہار مین ایک چور سے سونرے کمہار کے مکان مین آیا مالک مکان نے اوسے پکڑکر اہل پولیس کے حوالہ کیا اہل پولیس نے اوسے ایسا مارا کہ وہ مرگیا اور مقدمہ قتل کا سونرے مذکور پر قائم کرکے محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ بہار مین چالان کیا بعد تحقیقات کے اہل پولیس کے مارنے سے چور کا مرجانا ثابت ہوا اظہار پولیس سے قاتل کی طلبی ہوئی مگر قاتل فرار ہوگیا +

قصبہ بہار مین جو پل شہر ہی وہان پر شخص طلبہ سافرخانہ

ہندو مذہب رکھتے تھے اور اونکے پاس چند آدمی بوضع سپاہ کی آمد و شد رکھتے تھے ایک روز داروغہ کوتوالی گشتی نے مشتبہ ہو کر ایک بقال سے اونکا حال پوچھا بقال نے کہا میں انکو نہیں جانتا مگر میری دوکان سے جنس لیکر کھاتے ہیں۔ اور رات کو کبھی لباس زنانہ اور کبھی ساجنوں کا لباس پہنکر نکلتے ہیں داروغہ صاحب نے باجازت ڈپٹی مجسٹریٹ صاحب اونکی تلاشی لی تو ایک بکس اور آلات نقب زنی اور کپڑے زنانے اور چھتری کی بگو یان برآمد ہوئیں چالان اونکا عدالت فوجداری مین ہوا وہان کسی نے اپنا مکان بنارس کسی نے پٹنہ مین بتایا ۔

## پسران نامہ بدخواہ پدر کی بیم

جناب حاجی میر بہتہ صاحب رئیس قصبہ بہار نے اپنی تمام جائداد اپنے پسر میر چیدرون محمد ابراہیم کے نام کر کے قائم مقام اپنا کیا صاحبزادے صاحب اوسکے صلے میں چند بدکردار کو کھانے پینے تک کی تکلیف دینے لگے اور ایک مقدمہ تازہ قتل عمد کا عدالت میں پسر اور پدر کے دائر ہوا اس مقدمے میں صاحبزادے صاحب قریب دس ہزار روپیہ کے قرضدار ہوے اور جدبزرگوار کے تحت قید ہونیکا سامان ہے اہل پولیس تحقیقات مین مصروف ہین ۔

نورالانوار ایسا پدر مہربان جنے اپنی زندگی مین فرزند کو کل مالک و مختار کر دیا اوسکے ساتھ فرزند کا بے وجہ اسطرح پیش آنا نہایت تعجب و باعث عبرت ہے اگر تحریر نامہ نگار صاحب صحیح ہو تو ایسے زمانہ کو یہ رنگ زمانہ دیکھکر متنبہ ہونا چاہیے اور اپنی زندگی میں اولاد کو اختیار کامل دیکر خود ایسا بے اختیار محض ہو جانا نہ چاہیے ہان اگر تقاضائے ضعف سن کام نکر سکتا ہو تو اولاد سے کل کام لیوے مگر سرکار دربار مین اختیار اپنا رکھے بس اولاد محکوم و فرمانبردار رہے ۔

## ترچناپلی

اگرچہ یہان بارش نہوئی مگر اطراف و اکناف مین پانی برسا اور ہر کہین کشتکاری شروع ہو گئی ہے کاویری نامی ندی مین پانی بطغیانی آیا ہے ہوا سے تنکا بھی اڑ [illegible] وشور ہے۔ امراض مختلفہ سے امن و امان ہے غلے کا نرخ بدستور سابق گران ہے۔

ایک بدمعاش نے ایک دس سالہ لڑکی کا زیور اتار لیکر اوسکو کسی میدان مین زندہ چھوڑ دیا دختر کے باپ نے کوئی شخص سارق کا پتا لگا دے تو اوسکو ۲۰ روپیہ انعام دینے کا اشتہار دیا ہے۔ کسی بدمعاش نے ایک سالہ لڑکی کا زیور اتار لیکر اوسکو کنوین مین ڈال دیا دختر کے والدین نے ہر چند تلاش کی مگر اوسکا سراغ نملا دوسرے روز اوس لڑکی کی لاش کنوے سے برآمد ہوئی- اسیطرح اور ایک دو لڑکی مارے گئے ۔

نورالانوار بہت مرتبہ ہم تحریر کر چکے ہین کہ اطفال کو زیور پہنانا خود اپنے اطفال کو زندہ در گور کرنا ہے مگر افسوس کہ کوئی نہین سنتا اگر سرکار اسکا بندوبست کرے تو مناسب ہے ۔

## شیر

وہی صاحب ترچناپلی سے لکھتے ہین کہ تعلقہ پرمبلور مین ایک شیر کسی طرف سے آکر ایک پہاڑ پر رہتا ہے اور ایک چرواہے کو بھی ہلاک کر دیا سرکار نے اوسکی ہلاکت کے لیے ۵۰ روپیہ کا انعام مقرر کیا ہے ۔

## مفروری

وہی صاحب لکھتے ہین کہ ایک محرر منصف کورٹ ترچناپلی سرکار کے ۲ سو روپے لیکر فرار ہو گیا ہے سرکار نے اوسکی گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا ہے ۔

## گھوڑ دوڑ

۲۰ جولائی کو ترچناپلی مین پریڈ کے میدان مین گھوڑدوڑ ہوئی اور جیتنے والونکو انعام بھی دیا گیا ۔

## ریاست پدکوٹہ

اس ریاست مین چند بدانتظامیان وقوع مین آئی تھی اور وہان کے حکام اونکا بندوبست کرنیکے قابل متصور نہوئے سے جناب پولیٹکل ایجنٹ کی درخواست کے مطابق گورنمنٹ نے دیوان ریاست پدکوٹہ کو پنشن دیدی اور آنریبل سیشیہ شاستری سی ایس آئی دیوان پنشن یافتہ ریاست ترونرم کو ماہوار ہزار روپیہ کی تنخواہ سے دیوانی کی خدمت جلیلہ پر مقرر فرمایا اور دوسرے چند حکام کو موقوف کر کے اور دون کو اونکی خدمات پر مامور کیا شاستری صاحب مدتک بڑے قابل اور معزز ہونے سے یقین کلی ہے کہ ریاست کا انتظام باحسن الوجوہ ہوگا ۔

## گمشدگی خطوط مطبع

اس ہفتے مین مفصلۂ ذیل خطوط مطبع نظامی کے نام کے ڈاک سے گم ہو گئے خداوند کریم منال کنندگان کے حال پر رحم فرماوے تاکہ اس حرکت سے باز آوین ۔

مرسلہ حاجی محمد عارف صاحب افسر پولیس افغانان سے بنڈی متعدی [illegible] مارچ ۔

مرسلہ سید قادر بادشاہ سے سنی آئندہ مسہ از ترچناپلی۔

منشی الشیشر ریال ارسال ٹکٹ [illegible]۔

یہ سب خط بیرنگ اور بیڈ تھے ۔

## اخبارات اردو

### شمار افواج موجودہ ہند

سیول ملیٹری گزٹ لکھتا ہے کہ قبل از غدر ۱۸۵۷ع کے دو لاکھ ۸۰ ہزار افواج ہندوستانی اور ۴۰ ہزار انگریزی ہندوستان مین رہتی تھی اور اب صرف ایک لاکھ ۴۵ ہزار فوج ہندوستانی اور ۷۰ ہزار انگریزی رہتی ہے ۔ شیر

## افغانستان

خبر مشہور ہے کہ گورنمنٹ انگلشیہ نے جزیرہ سیپرس پر روسیون کی وجہ سے قبضہ کیا ہے ۔ ن

## توبہ

ارل گرانول صاحب اور شہزادی لوئی نے بادہ خواری سے توبہ کی ۔

## جزیرہ سیپرس مین ریل

کہتے ہیں کہ اب یہ صوبہ تحت حکومت سرکار انگلشیہ کے ہوا لہذا یہان بجلا امرتیا کے ریل بھی جاری ہوگی جابجا تجویز ہے ۔ ن

## حیدرآباد کنٹنجنٹ

یہ کنٹنجنٹ سنہ ۱۸۱۳ء میں بغرض انسداد بدنظمی ریاست حیدرآباد قائم ہوا گو سنہ ۱۸۵۳ء تک مختلف التعداد رہا مگر سنہ ۱۸۵۳ء میں اسکی تعداد معین کر دی گئی اوس وقت سے آج تک وہی تعداد ہے اس کنٹنجنٹ میں سپاہ پیدل اور سوار اور توپخانہ سب ہیں یہی فوج زیر کمان ایک برگیڈیر جنرل کے ہے جسکا ہیڈ کوارٹر بلارم ہے یہ برگیڈیر جنرل تابع حکم صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد کے ہیں یہ فوج ابتدائے تقرر سے آج تک زیر کمان یورپین افسروں کے رہی پیدل فوج میں سپاہی ۴۳۹۲ - اور نانکمیشن افسر ۴۸۰ - اور کمیشن افسر ۹۶ - اور یورپین افسر ۳۰ ہیں - اس تمام فوج میں ۶ رجمنٹ بنائے گئے ہیں ہر رجمنٹ میں ۷۳۲ سپاہی اور ۸۰ نانکمیشن افسر اور ۱۶ کمیشن افسر اور ۵ یورپین افسر ہیں - توپخانہ - اس جمعیت میں کل تعداد توپوں کی ۱۶ ہے اور ۳۴۴ گولنداز اور ۱۳۳ - ڈریور اور ۲۰ لولوک اور ۴۸ نانکمیشن افسر اور ۸ کمیشن افسر اور ۱۲ یورپین افسر اس فوج میں ہیں چار باٹری توپخانہ قائم کی گئی ہیں ہر ایک باٹری توپخانہ کی تعداد یہ مقرر ہوئی ہے کہ گولنداز ۵۶ - اور ۳۲ ڈریور اور ۵ لولوک اور ۲ کمیشن افسر اور تین یورپین افسر ہیں

### رجمنٹ کیولری

اس رجمنٹ میں کل سپاہی ۱۹۲۴ - اور نانکمیشن افسر ۱۹۲ اور کمیشن افسر ۱۸ - اور یورپین افسر ۱۶ ہیں - سلحداری اس فوج میں جاری ہے اور اسکی پابندی حکم دیتی ہے کہ بجائے ۱۸ کمیشن افسروں کے ۲۰ کمیشن افسر ہونے چاہییں - جسکو جنرل صاحب بہادر کی بیدار مغزی اور توجہ کامل سے امید ہے کہ اسکا انتظام پیش نظر صاحب ممدوح ہے اس کل تعداد کی چار رجمنٹ بنائی گئی ہیں ہر رجمنٹ میں ۴۸۰ سپاہی اور ۴۸ نانکمیشن افسر اور ۴ کمیشن افسر اور ۴ یورپین افسر ہیں جو کہ کمیشن افسروں کی تعداد قاعدہ سے زیادہ ہے وہ اس تعداد میں شامل نہیں ہیں کیونکہ وہ عہدہ وروں کی رجمنٹ میں بھی برابر لکھے جاتے ہیں

پیدل رجمنٹ میں مسلمان فیصدی ۳۵ - اور توپخانہ میں مسلمان فیصدی ۸۰ - اور رجمنٹ کیولری میں مسلمان فیصدی ۹۵ ہیں - پیدل سپاہ میں ہندؤں کی تعداد بمقابلہ اہل اسلام زیادہ ہے مگر زیادتی باعث تکلیف یا شکایت نہیں ہے اس فوج میں ہندؤں میں دو فریق ہیں فریق اول میں برہمن اور اہیر وغیرہ سب اقوام شودر تک شامل ہیں اور دوسرے فریق میں ذخیرہ یعنی تلنگ اور چمار ہیں بمقابلہ فریق اول کے فریق دوم میں عہدہ دار زیادہ ہیں اسکا سبب بجز تحصیل علم انگریزی اور کوئی پایا نہیں جاتا مسلمان اس فوج کے انگریزی حاصل کرنا موجب زوال ایمان جانتے ہیں فوج توپخانہ میں اگرچہ مسلمان بمقابلہ ہندؤں کے زیادہ ہیں مگر یہ زیادتی کچھ ہندؤں کو تکلیف نہیں دیتی ان دونوں فریقوں کے خیالات بہت ناقص ہیں - سواروں کی فوج میں بمقابلہ اہل اسلام ہندو بہت کم ہیں یہ زیادتی بعض اوقات ہندؤں کو البتہ تکلیف پہنچاتی ہے جب کبھی محرم یا کسی اور تقریب میں مسلمانوں کو دو دو سے زیادہ تعطیل ہوتی ہے تب ہر شخص ہندو کو بہت نوکری پڑتی ہے بسا اوقات ۳۶ پہر کامل نوکری پہرہ کی کرنی پڑتی ہے سوا اسکے اور کوئی تکلیف یا شکایت نہیں ہے ان رسالوں میں جو اہل اسلام نوکری کرتے وہ پشتہا پشت سے نوکر ہیں - اہل و عیال ساتھ رکھتے ہیں ان رسالوں کی کوانکی سکونت مستقل سمجھنا چاہیے کیونکہ چار پانچ دفعہ کے رشتہ دار انکے ہمراہ ہیں کوئی ذریعہ معیشت اور کوئی بغرض تجارت ان لوگوں میں اکثر صاحب عقیدت اور شریف ہیں مگر افسوس کہ باوجود شرافت اور اصالت کے یہ لوگ بالکل علم اور تہذیب سے بے بہرہ ہیں اپنے اصول مذہب سے بھی محض بے علم رسومات مذموم کے سخت پابند - اگر کوئی شخص اپنی اولاد کو قرآن شریف پڑھا دیتا ہے تو وہ گویا عقبےٰ کے تفکرات سے بری ہو جاتا ہے صرف کلمہ پڑھ لینے پر انکو بہت ناز ہے اور

اعتقاد رکھتے ہیں کہ جس شخص نے ایک دفعہ کلمہ پڑھ دیا وہ تکالیف دارین سے مبرا ہو جاتا ہے اور یہی انکے باوریوں کا معقولہ ہے انکے بادی کبھی مکروہ اور بد وضع سے پرہیز نہیں کرتے انکو تعصب نے ایسا گمراہ کر دیا ہے کہ محرم میں فقیر بنکے رقص کرنا اور شیر کی ہیئت زیب جسم کرکے بازاروں میں پھرنا یا کچھ بتلا یا ہندؤں کے کا لباس پہنکر سیاہ رنگ کرکے ناچنا یا فاحشہ کے گانے پر وجد کرنا عین قوت اسلام ہے اور اگر کوئی ان لوگوں میں نمازی ہوگا تو وہ غرور کریگا کہ اگرچہ بدعت حسنہ ہے مگر رونق اسلام ہے ہمارے بزرگوں سے چلا آیا ہے کیونکر چھوڑا جاوے اگر یہی قوت اسلام ہے تو خدا ایسے اسلام سے بچاوے یہ افعال مذہب ان کے ایمان کی قوت ہیں مگر انگریزی کا پڑھنا خلاف حکم خدا اور نافرمانی رسول ہے اور اگر براہ ہمدردی انکے سامنے منافع یورپ بیان کر دی یا کبھی کسی یورپین کو ایمانداری یا دیانت داری سے منسوب کر دیا تو یہ لوگ اچھا نہیں جانتے دغا و فریب مکر و بے ایمانی بد دیانتی انکے خیالات میں کچھ گناہ نہیں سپاہی سے لیکر عہدہ داروں تک ان عیوب کو بہتر جانتے ہیں اور اسی سبب سے اپنے حاکموں کی نظروں میں خوار و ذلیل ہیں - قصہ ان لوگوں کا ایسے فضول امور میں ہے کہ جو قابل بیان نہیں - باوجودیکہ یہ لوگ تعلیم و تربیت کے فوائد اور جہالت اور بے تربیتی کے مآل کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں مگر تاہم نہ عبرت ہے نہ غیرت چنانچہ میں بیان تمثیلاً بیان کرتا ہوں کہ مرزا محمد علی بیگ صاحب نے جنہوں نے سہم میں صرف بہ لیاقت علمی و اصالت کی بدولت یہ مناسب عالی پایا کہ بیس برس کی عمر میں دو کمیشن پاکر رتبہ افسری رسالہ کے پہونچے دوسرے مرزا آفتاب بیگ صاحب نے بدولت تربیت یہ منزلت پائی کہ اٹھارہ برس کی عمر میں دو کمیشن پاکر رتبہ افسر رسالہ اول کے مقرر ہوئے تیسرے مرزا حمید عہدہ وردی پر مقرر ہوئے مرزا علیم بیگ صاحب کے تیئیس برس کی عمر میں

سال مین دونون کمیشن پاکر رسالہ چارم مین وردی میجری
پر ممتاز ہوے چوتھے مرزا غلام صدیق بیگ خان نے
علم کی بدولت تھوڑی عمر مین کمیشن پائی پانچوین مرزا
عبداللہ بیگ صاحب کے تیسرے بھائی عباس بیگ نے
اس کمسنی مین کوٹہ دفعداری پائی اور کس خوبصورتی
سے انجام دیتے رہے ہین کہ سپاہی سے لیکر حکام
تک اونکی ہوشیاری کے مداح ہین اب مین اون
سرداروں کا ذکر کرتا ہون کہ صرف بوجہ جہالت
اعمال اپنے والدین کی لاپروائی کے اپنے آبائی منصب
سے محروم رہے اور حکامون کی نظرون مین خوار و
ذلیل رہے اور آج تک اونکے چہرے ہی سے ان کی
سبحان خان صاحب رسالدار کے تینون صاحبزادے
اور میر عطا حسین صاحب رسالدار کے دونون لڑکے
حمید خان صاحب رسالدار میجر کے دونون صاحبزادے
مرزا محمد علی بیگ صاحب ترپ افسر رسالہ سوم اور
مرزا عبداللہ بیگ صاحب رسالہ چارم کے وردی میجر
کی ہوشیاری اور ذکاوت اور قابلیت اور لیاقت
اور وفاداری اور اطاعت اور ہمت اور عزم بالجزم
اور سپاہگری اور دیانت داری اور ادب اور اطوار
اور نفاست اور صفائی اور رعب کے حکام مداح
ہین - اور ان دوسرے سرداروں کی بد
شکستی اور کاہلی کی کیفیت لوگ خوب
جانتے ہین - کہ ان دونون فریقون کو ایک ہی
صحبت رہی مگر علم اور جہالت کا فرق ہے -
کچھ حکام بھی ان لوگون کی تربیت اور تعلیم مین کم
متوجہ ہین - حالانکہ ان حکام کی ہمدردی مستغنی کی
نہین ہے -

چونکہ یہ فوج حیدرآباد کنٹنجنٹ صرف بغرض انسداد
بدانتظامی ممالک محروسہ نظام مقرر ہوئی اسواسطے
ضرورت ہے کہ اوس تمام فوج کے مقامات چھاونی
بھی لکھے جاوین لہذا ذیل مین مفصل کیفیت اسکی
لکھی جاتی ہے -

| نام چھاونی | فاصلہ از حیدرآباد | سمت از حیدرآباد | رجمنٹ پیدل: یورپین افسر | رجمنٹ پیدل: کمیشنڈ افسر | رجمنٹ پیدل: نان کمیشنڈ افسر | رجمنٹ پیدل: سپاہی | بڑی توپخانہ: یورپین افسر | بڑی توپخانہ: کمیشنڈ افسر | بڑی توپخانہ: نان کمیشنڈ افسر | بڑی توپخانہ: گولہ انداز | بڑی توپخانہ: گاڑی بان | بڑی توپخانہ: لوہار | بڑی توپخانہ: گھوڑے | بڑی توپخانہ: بیل | بڑی توپخانہ: توپ | رجمنٹ سواران: یورپین افسر | رجمنٹ سواران: کمیشنڈ افسر | رجمنٹ سواران: نان کمیشنڈ افسر | رجمنٹ سواران: سپاہی | رجمنٹ سواران: گھوڑے | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لنگسور | ۱۳۰ میل | جنوب | ۵ | ۱۶ | ۸۰ | ۶۳۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| بلارم | ۱۰ میل | شمال | ۵ | ۱۶ | ۸۰ | ۶۳۲ | ۳ | ۲ | ۴ | ۵۶ | ۳۶ | ۱۸ | ۹۲ | ۳۹ | ۴ | ۴ | ۱۳ | ۴۸ | ۴۸۴ | ۵۳۹ | |
| اورنگ آباد | ۲۰۰ میل | مغرب | ۵ | ۱۶ | ۸۰ | ۶۳۲ | ۳ | ۲ | ۴ | ۵۶ | ۳۶ | ۱۸ | ۹۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۱۳ | ۴۳ | ۴۹۲ | ۵۳۳ | |
| جالنہ | ۲۰۰ میل | شمال مغرب | ۵ | ۱۶ | ۸۰ | ۶۳۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | |
| ہنگولی | ۱۴۰ میل | شمال | ۵ | ۱۳ | ۶۰ | ۴۳۰ | ۳ | ۲ | ۴ | ۵۶ | ۳۶ | ۱۸ | ۹۲ | ۳۶ | ۴ | ۳ | ۱۲ | ۴۰ | ۴۰۲ | ۳۹۶ | |
| مومن آباد | ۱۴۰ میل | مغرب | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | ۱۳ | ۴۸ | ۴۸۴ | ۵۳۹ | |
| ایلچپور | ۲۶۰ میل | شمال مغرب | ۵ | ۱۳ | ۶۰ | ۴۳۰ | ۳ | ۲ | ۴ | ۵۶ | ۳۶ | ۱۸ | ۹۲ | ۳۶ | ۴ | ۰ | ۲ | ۸ | ۴۵ | ۴۳ | |
| امراوتی | ۳۰۰ میل | ایضاً | ۰ | ۲ | ۱۰ | ۹۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| آکولہ | ۳۰۰ میل | ایضاً | ۰ | ۲ | ۱۰ | ۹۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | |
| میزان | | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۵۹۳ | ۱۴۳ | ۱۶ | ۱۹ | ۵۶ | ۱۹۲ | ۱۹۱۳ | ۲۱۵۹ | |

## جنگلی آدمیون کا مختصر حال

جزائر انڈمان وغیرہ مین ایک قسم کے جنگلی آدمی رہتے
ہین جنکے رنگ سیاہ تاب کیطرح چمکتے ہین قد دیکھو تو
ساڑھے چار فٹ سے بھی کچھ زیادہ نہین ہاتھ پاؤن
پتلے الاؤ زور و قوت سکے مہینے بال بوتلون کے ٹکڑون
سے مونڈتے ہین گردن مین کنٹھا کمر مین کندھنی درخت
کی چھال سے بناکر لال مٹی سے رنگ کر باندھتے ہین
بولنا - چلنا - جلد جلد اونچی نیچی جگہ مین جانورون کیطرح
دوڑتے اور درخت پر چڑھ جاتے ہین مرد - عورت
برہنہ - عورت شرمگاہ پر ایک پتا لٹکائے رکھتی ہے سینہ
مین تو طمانچے مارنے سکے جیسے ساہر - خوراک صرف مچھلی اور سور کا
گوشت - تیر و کمان ہر وقت موجود رکھتے ہین سب چیزون
کو لال مٹی سے رنگ کر خوبصورت بنا دیتے ہین عورتین بھی
درختون کی چھال سے جال بناکر مچھلیان پکڑتی اور شکار
کرتی ہین - مذہب دین سے محض ناواقف بیٹھے بیٹھے
جب دل مین آیا تو رامی نوحہ کر اپنی زبان مین راگ
شروع کر دیا - شادی کا طریقہ بھی نرالا ہے - گھڑی بھر دن
رہے دولہا دولہن کے لیے زمین پر بچھونے بچھا دیتے ہین
تیسرا آدمی آکر مرد کو عورت کے پاس بٹھا دیتا ہے - مرد یا
سوائی دولہا دولہن کا نام فلانا فلانی سے لیکر پکارتے ہین
جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پیدا ہونے پر نام بھی رکھا جاتا ہے
مردون کے سامنے عورتین بہ نسبتی ہین پیدا ہونیکے
بعد ایک عورت گمیان مانگتی ہے اور دوسری نہلا دھلا
دیتی ہے - اول روز بچے کو غیر عورت دودھ پلاتی ہے پھر
لڑکے کی مان پالا پاکرتی ہے وضع حمل کے بعد عورت ہر چیز
کھانے اور چلنے پھرنے لگتی ہے اگر کوئی آدمی بیمار ہو
تو بوتل کے ٹکڑون سے اوسکا تھوڑا سا خون نکالدیتے
ہین خدا کی قدرت سے پل کے پل مین شفا بھی ہو جاتی
ہے اور زخم پر بھی مٹی لگانے سے برابر ہو جاتا ہے حاکم افسر
کوئی بھی نہین - آزاد طبع اور خود سر جھوٹ اور مکر کا
کیا ذکر - اولاد مان باپ کے تابعدار اور عہد کا وعدہ کی
فرمانبردار - خوشی مین ہر کوئی تالیان بجا کر گانا اور ناچنا
جانتا ہے درختون کے پتون کے جھونپڑے اور درختون
کا سایہ اونکے ایوان ہین - سرات دن سونے بیٹھنے
کا فرش درخت کے پتے - جب جی مین آیا ایک ٹاپو
سے دوسرے ٹاپو کا ارادہ کر لیا - تیر کمان ہاتھ مین لیا
اور چل دیے - جنگل کے پھل اور مچھلی کا گوشت اونکی
زاد راہ ہے گوشت کچا نہین کھاتے نیم پختہ کھاتے ہین
شیرین اور نمکین کے ذائقے سے مطلق واقف نہین

جب کوئی لاماتانی ستیلیے آتا ہے تو بیٹھے بھو چپ بیٹھ رہتا ہے دور بیٹھ رہتا ہے گھر والے اطلاع پاکر اول اوسکو پانی کھانا دیتے ہین اور کھلا کر لوٹاتے ہین اور دور کر اوس سب آدمی سلتے ہین اور پھر اوسے رخصت کر دیتے ہین جب کوئی آدمی مرجاوے تو اوسکو بغیر نہلانے کے پاؤن گھٹنون سے ملاکر مضبوط رسیون سے باندھکر مکان سے میل بھر دور لیجاتے ہین مرے کو تیون کی چادر سے جسکو بکا پا کہتے ہین لپیٹ لیتے ہین اور وہان گڑھا کھودکر دفن کر دیتے ہین جب تک لاش گھر مین ہو کھانا پینا نہین چھوڑتے الا جو وہان اوسکے پاس موجود رہتے ہین مردہ کے دفن کے بعد دوسرے روز اوس مکان سے کسی اور جگہ کو چلے جاتے ہین دو تین ماہ کے بعد اوسکی ہڈیان کھود لاتے ہین اور ہر ایک اونکو اوٹھا اوٹھا کر روتا ہے اونکی زبان اور گفتگو سے کوئی آدمی واقف نہین اس قسم کے آدمی پورٹ بلیر اور اطراف کے جزائر مین بکثرت ہین + ویلس گزٹ

نورالانوار ـ مقام افسوس ہے کہ جنگلی آدمیون مین اتفاق ہو اور شہر کے رہنے والون مین نفاق جو تعلیم و تربیت یافتہ ہوکر نیک و بد سے آگاہی پاوین اور نفع و ضرر دوسرون کا دیکھکر متنبہ ہون دوسرے تعجب یہ کہ جھوٹ کا وہان دخل نہین مگر اکثر شہریون کا اس صفت مین نمبر بڑھا ہوا ہے ـ انسان کو چاہیے کہ راستی کو ہر حال مین موجب رضاے خدا سمجھے رہے +

## روسی کورٹ مارشل

مقام اوڈیسہ مین ایک بہت بڑا جلسہ کورٹ مارشل کا روس کی گورنمنٹ کیطرف سے ہوگا اسمین تین سو روسی اہلکار و افسر فوجی جو رشوت ستانی و تغلب کے مقدمات مین ماخوذ ہوے ہین اونکی نسبت حکم اخیر ہوگا منجملہ مجرمون کے چالیس کرنیل فوج کے ہین + منہ

## روسی تمغا

سلطنت روس ایک تمغہ تجویز و طیار کر رہی ہے جو سے تمغے بلگیریا والون کو دیے جاوینگے جنہون نے دوران جنگ

اپنی جانفشانیان ظاہر کی ہین ـ

تمغے کے ایکطرف زار روس کی تصویر مع تاج ہوگی اور دوسری طرف سکے ہوگی اوس تصویر کے گرد لکھا ہوگا کہ بحکم و فضل خدا کل قوم روس کا بادشاہ روس ہے + منہ

## جبون

جبون مین بصرت یورپ ایک شخص آئے ہین جنکو ایک ایسی حکمت یاد ہے کہ ہاتھی کا پاؤن پکڑتے ہی اوسکو بے پا بنا دیتے ہین ستا کہ اوسمین قدم اوٹھانے کی بھی طاقت نہین رہتی + منہ

## بے علمی کا نیا لطیفہ

اخبار منشور محمدی جو بجواب اعتراضات عیسائیان طبع ہوتا ہے اوسمین حسب معمول ایک مضمون جواب الجواب کے شیر علیشاہ مسلمان کیطرف سے لکھا گیا تھا اور اوس مضمون کے آخر مین یہ جملہ دعائیہ تھا ـ اللہم انصر دین محمد بس اسجگہ جملہ دعائیہ کو پرشاد نامے ایک عیسائی صاحب نے راقم مضمون کا نام خیال کیا اور لفظ نصر دین کو کاتب کی غلطی تصور کرکے پورا نام نصیر الدین محمد سمجھا اور اسی نام سے مخاطب ہوکر نورافشان مین جواب بھی خوشی خوشی دیکر سیاست ـ بہین علم و دانش بباید گریست + یہ لطیفہ ہے اس غرض سے لکھا ہے کہ لوگون کو سمجھ کر عیسائیون کا علم زیادہ معلوم ہو جاوے کہ وہ کس لیاقت پر دیگر مذاہب کی تردید کرتے ہین + منہ

## رومانیا کے دعاوی

واضح ہو کہ جبری ہے کہ والی رومانیا نے وقت انعقاد کانگریس کے اپنی طرف سے کانگرس مین یہ عرضداشت پیش کی تھی ـ

۱ ـ اسکو کوئی حصہ میرے ملک کا کسی کو نہ دیا جاوے +

۲ ـ میرے ملک سے کوئی رستہ واسطے گذرنے فوج روس کے نہ دیا جاوے ـ

۳ ـ ڈیلٹا ڈینوب اور اوسکے دہانے میرے ہاتھ مین رہین

۴ ـ جو اخراجات مجکو بسبب لانے فوج کے میدان جنگ مین عائد ہوے ہین اسکا معاوضہ ملنا چاہیے +

دوسرے میری ریاست کی سرحد بندی ہوکر میرا ملک آزاد کیا جاوے + منہ

## غرق

ایکسو چالیس جہاز بحر ہند مین پچھلے سال غرق ہوا ہے +

## اخبارات چیدہ

صادق نمبر ۳۱

روسی لوگ دو دستہ فوج کے ہمراہ ترکمانون کے اوپر چڑھائی کر رہے ہین ـ

جرمنی کی فوجی طیاریان اول درجہ کی سرگرم ہین +

والی بلوچستان نے منظور کر لیا ہے کہ قلات مین انگریزی ایجنسٹ اول درجہ کے اور کمشنر جیکب آباد کے زیر حکم مقرر ہو ـ

بیگم گل بیگ منشی حاکم کا شغر کو جو سیرن سے قید کر لیا جاپان کے انگریزی اور روسی جہاز رانون مین بڑی نااتفاقی پھیل رہی ہے +

ایک ہفتہ مین ایک ہزار فقیر سے والی تو بین جو سیستان مین آرہی ہین +

ناسنگاوپیرس مین انجیل کا ترجمہ ۲۵ زبانون مین ہوگیا ـ

مدار کی چھاونی مین ہیضہ پھر نمودار ہوگیا ـ

بمبئی کی ریل کے سب قلیون نے اتفاق کرکے نوکری چھوڑ دی ہے کیونکہ اونکی مزدوری گھٹا دیگئی تھی ـ

سستینڈ کرے کا پونتک ریل بننے والی ہے ـ

سات ہزار دیسی فوج میدان کو گئی ہے ـ کہتے ہین کہ صرف اسکی باربرداری مین ۱۰ لاکھ روپیہ لگا ہے ـ

پنجاب کے اضلاع سرحد جو جابجا کئے ہین اونکے کمشنر کو علاوہ بھتے کے ۵ ہزار ماہوار ملیگا +

مدرسہ کلکتہ کے طالبان علم اپنے پروفیسر بلاکمین مرحوم کی یادگار قائم کرنے کی غرض سے چندہ کر رہے ہین +

## نئی ایجاد

اخبار عالم ۳۲

زمانہ حال کی ایجادین نہ معلوم کب ختم ہونگی + ہم سن چکے ہین کہ یہان کا آدمی کلکتے والے سے باتین کر سکتا ہے اور اوسکو دیکھ سکتا ہے ـ ہم سن چکے ہین کہ خط بولنے سے لکھا جا سکتا ہے اور نقل کیا جاتا ہے

سنا جا سکتا ہے۔ اب ہم سنتے ہیں کہ فولاد کا آئینہ فوجی کام
ایسی صفائی سے دیکھتا ہے کہ بندوق تلوار اور توپ سے
غیر ممکن ہے چنانچہ ایک صاحب نے حال ہی میں دریافت
کر کے ظاہر کیا ہے کہ جنگ بحری کے وقت ایک ہزار آدمی
جو جہاز پر ہوں اون سب کو ایک ایک اس قسم کا آئینہ دیکر
اگر اجازت دیجاوے کہ وہ اوسکی شعاعیں دشمن کے جہاز
پر ڈالیں تو یقیناً ایک آن میں وہ سب جہاز آتش زدہ ہو کر
جل بجھ کر مع کل سامان خاک سیاہ ہو جاوینگے اور بلا جنگ
ہم دشمن پر فتح پاوینگے + منہ

## پشاور

سعدین (المعروف وہابی) پشاور میاں محمد صحاف اور
اکبر نامی کو اس جرم میں عدالت سے ایک ایک سال
کی قید اور سو سو روپیہ جرمانہ ہوا کہ اونھوں نے محلہ کے
برخلاف سنت و جماعت فریق کے مسجد میں شور و غل
ڈالا علاوہ اسکے اون مجرموں کی ضمانت پانچ پانچ سو
روپیہ کی بھی ضبط ہوئی + نیر اعظم ۱۲

## اخبارات تار برقی

۵ اگست۔ وائنا۔ ایک حصہ ترکی فوج مع باشندگان
ستارے نے آسٹریا کے قبضے سے انکار کیا لہذا اونھوں نے
ترکوں پر حملہ کیا اور گورنر اور ترکی حکام کو مار ڈالا +
ایک اسکواڈرن رسالہ آسٹریا کا جو قریب مقام زیچی کے
گردآوری کرتا تھا اوسپر حملہ ہوا اور ستر آدمی مارے گئے +
۶ اگست وائنا۔ شک ہے کہ گورنمنٹ ترکی آسٹریا کے
قبضہ بوسینیا اور ہرزیگوونا میں یہ تشویش ڈال رہی ہے
اور گورنمنٹ آسٹریا و ہنگری نے مفصل کیفیت گورنمنٹ
ترکی سے طلب کی ہے کہ اصل حقیقت کیا ہے۔
آسٹریا کی فوج نے ستارے پر قبضہ کیا اور کسی نے روکا نہیں
آسٹریا و ہنگری کے جلسۂ ڈپٹیوں کے لیے جو ممبر منتخب ہوے
اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ فرقہ گورنمنٹ کی تعداد کم ہو گئی۔
پریسیڈنٹ کونسل وزراے ہنگری سے عہدہ لیا گیا۔
متواتر فوج آسٹریا اور باشندگان سرحد آسٹریا سے جہاں
کہ سرویا کی فوج بڑھتی ہے رد و بدل اور مقابلہ ہو رہا ہے آسٹریا

کی فوج ہر مرتبہ کامیاب ہوتی ہے۔
۶ اگست۔ لندن۔ صاحب انڈر سکرٹری دول خارجہ
نے کہا کہ برٹش سفیر متعینہ سینٹ پیٹرسبرگ دریافت کر رہا
ہے کہ یہ امر کہاں تک درست ہے کہ روسی فوج بلخ کی
طرف جاتی ہے۔
ہوس آف کامنز میں مسٹر کیو نے بجواب سر جارج کیمبل
کے کہا کہ ارادہ نہیں ہے کہ واسطے درست کرنے ہندوستان
کے نرخ ایکسچینج کے مداخلت کیجاوے اور افسوس کیا کہ ایسا
قاعدہ نہیں ہے جس سے اسکا نرخ قائم ہو۔ لارڈ نارتھ
بروک نے ہوس آف لارڈز میں منجانب باشندگان کلکتہ
درخواست گذرانی جسمین مستدعا تھی کہ بہت کچھ تخفیف
امور سرکاری میں کیجاوے تاکہ لائسنس ٹکس جبریہ کی
کی حاجت نہو۔
لارڈ نارتھ بروک نے بجواب ایک سوال کے کہا کہ یہ بات
فیصل ہوئی کہ ایک کمیشن مقرر ہو جو ایک شرح تنخواہ
فوج ہند کی وہاں جانے کے لیے مقرر کرے۔ اونھوں
نے کہا کہ فوج ہند کے مصارف کی تخفیف غیر ممکن ہے
یان کاموں میں کفایت شعاری لازم ہے +
اخبار ٹیمس گورنمنٹ کی یہ کارروائی پسند کرتا ہے کہ اونے
محصول نمک کو بجائے موقوف کرنے مدید ٹکسوں کے
کم کر دیا جسپر لارڈ نارتھ بروک نے اعتراض کیا تھا۔
لارڈ نارتھ بروک کل رات کو اس بات کے مقر ہوے
کہ مصارف فوج ہند کی تخفیف غیر ممکن ہے۔
یہ بات فیصل ہو گئی کہ ہندوستان کی فوج کی تبدیلی
۲۰ ستمبر سے شروع ہو تاریخ مذکور کو جہاز جمنا نامے
پلٹن لیکر مبلی کے لیے روانہ ہو گا جہاز کراکوڈائل پورٹس
موتھ سے ۲۰ اکتوبر کو روانہ ہو گا +
سر اسٹافرڈ نارتھ کوٹ صاحب نے اپنا خزانے کا نقشہ
پیش کیا جسکی رو سے بیالیس لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ کمی کی
اطلاع دی اور اسکی بابت اونھوں نے تجویز کی کہ یہ کمی
خزانہ کی بل میعادی تین سال کے جاری کر کے پوری کی
ملتانی دریا سے سرسل کی امسال نہایت قابل تسکین ہے

۶ اگست۔ برلن۔ جو گفتگو بابت جرمنی اور پوپ روم
کے تھی اوسکا نتیجہ اچھا پیدا ہوا۔ جرمنی نے وعدہ کیا ہے
کہ پادریان رومن کیتھولک کو جو پروشیا سے نکال دیا تھا
اونکو پھر مقرر کرینگے اور اونکی جملہ تقصیرات کو معاف کرینگے
۷ اگست لندن۔ ہوس آف کامنز حسب تجویز وزیر ہند کے
رضامند ہوا کہ دو ملین پونڈ اسٹرلنگ کے بل خزانے کے
جاری ہو دیں۔
ایک گروہ منجانب پندرہ سو کنسرویٹو جلسوں کے آیا
اور ایک اڈریس مبارکباد متعلقہ کانگرس کا لارڈ بیکنس فیلڈ
اور لارڈ سالسبری کے روبرو پیش کیا +
۷ اگست۔ لندن۔ کل کے جلسہ ہوس آف کامنس
میں در بارہ عمدگی سیپرس کے بہت کچھ مباحثہ ہوا
سر اسٹافرڈ نارتھ کوٹ صاحب نے زور دیکر کہا کہ جنگ کے
لیے یہ نہایت عمدہ جزیرہ اور نہایت بکار آمد ہے اور بہت
کچھ عمدہ انتظام ممکن ہے۔ اگر ابھی صلح نہ بگڑی گئی
میں نہیں بیان کر سکتا کہ گورنمنٹ کے کیا ارادے ہیں؟
وقتیکہ سر گارنٹ ولسلی کی رپورٹ نہ آوے مگر ہندوستان
کی فوج جلد بلا تاخیر ہندوستان کو واپس جاویگی دو ہزار
سپاہ کا وہاں رہنا کافی ہو گا +
۸ اگست لندن۔ وقت سہ پہر۔ لارڈ ہارٹنگٹن نے
در بارہ خاموشی وزیر جنگ کے آج شام کو شکایت کی
کہ جب اونھوں نے فوجی تخمینہ پیش کیا تب سیپرس
پر فوج جانیکا کچھ منشا بیان نہیں کیا۔
کرنیل اسٹینلی نے منجانب گورنمنٹ اظہار کیا کہ ارادہ
نہیں ہے کہ ہندوستان کی فوج یورپ میں رکھنے کی عادی
ہو جاوے سیپرس کو غلط عادتاً فوج بھیجی گئی ہے اور
پانچ ہفتے کے بعد یہ فوج ہندوستان کو واپس جاویگی
سر گارنٹ ولسلی صاحب کا درجہ مثل گورنر جنرل اور وائسرا
کے ہو گا۔ اونھوں نے ہر ایک ضلع کے لیے جلد ...
کے افسر مقرر کیے اور ارادہ نہیں ہے کہ جزیرے میں قلعے
بنائے جاویں دو بٹالین فوج برٹش اور ایک بیٹری
توپخانہ وہاں کے انتظام اور تقرری کے لیے کافی ہو گی

اور تندرست مقام لنارکا مین مقیم رہیگی +

سر اسٹافرڈ نارتھ کوٹ صاحب نے فرمایا کہ جو گفتگو درمیان ترکی اور انگلستان کے ہو رہی ہے اوسکو طول ہوگا صاحب ممدوح نے یہ بھی بیان فرمایا کہ سیپرس ماتحت فارن آفس کے رہے گا +

۸ اگست - وائنا - حکم ہوا ہے کہ آسٹریا کی اور فوج جمع ہو بوجہ اوس روک کے جو آسٹریا کے قبضہ کرنے بوسینیا اور ہرزیگونا پر ہو رہی ہے —

جب نقشے تقرری جلسہ ہنگری کے ڈپٹیون کے آئے اوس سے معلوم ہوا کہ گورنمنٹ کے طرفدار ممبر زیادہ ممبر تی ہوے —

بوجہ اوس گلے کے جو آسٹریا کے رسالے پر اوس وقت کیا گیا تھا جبکہ وہ مگلار واقع بوسینیا کیطرف بڑھ رہا تھا کچھ لوگ کام آئے آسٹریا کی فوج کثیر نے اون باغیون پر سمت حملہ کیا اور بعد جنگ شدید کے باغیون کو زک دی آسٹریا کی فوج کے سپاہی بہت کم مارے گئے +

۸ اگست - روم واقع اٹلی - کارڈنل نینا منسٹر امور خارجہ پوپ روم کے مقرر ہوئے ہین —

۹ اگست - لندن - کاغذات جنکا تعلق قحط ہندوستان سے ہے کہ اوس وقت مین کسقدر لوگ مرے مشتہر ہوئے ہین

کل شب کو ہوس آف کامنس مین مسٹر اسمتھ صاحب نے امید کی کہ گورنمنٹ پارلیمنٹ سے اوس انتظام مین مشورہ لے لیگی جو ایشیائے ترکی مین کریگی —

سر اسٹافرڈ نارتھ کوٹ صاحب نے کہا کہ دربارہ اوس گفتگو کے جو گورنمنٹ ترکی سے بغرض انتظام عہدنامہ کے ہو رہی ہے جس سے بندوبست ہوگا کہ پولیس اور مالگذاری اور جوڈیشل قاعدے کے لیے کیا انتظام ہوگا — کوئی بحث کرنا مناسب نہین ہے —

نرخ قومی قرضہ کا ۹۵ ہے —

۹ اگست - لندن - لفٹنٹ جنرل ورسی بی بجائے سر [illegible] صاحب کے سی بی کے کمیٹی مین مقرر ہوئے اور میجر جنرل آر اوبنٹ سی بی بجائے لفٹنٹ جنرل

ای ہارڈنگ سی بی کے بنگال [illegible] مین مقرر ہوئے

۹ اگست - لندن - ہوس آف کامنس مین کل رات کو انڈر سکرٹری ہندوستان نے بجواب ایک سوال کے کہا کہ گورنمنٹ ہند نے سفارش کی اور لارڈ کرین بروک نے منظور کیا کہ از سر نو انتظام سرحد مہاراجہ پٹیالہ کی علاقہ داری کا ہو جس سے اوسکی سرحد مین سو بیگہ [illegible] اضلاع خاندیس مین ہو جیگی یہ کام مہربانی کا ایسا ہے جو خاص باعث شکر گزاری مہاراجہ کا ہوا +

۱۰ اگست - وائنا - بوسینیا اور ہرزیگونا کے اندر کو ترقی ہے بہت بڑی مشقت کے ساتھ روک ہو رہی ہے تاکہ آسٹریا کی فوج بڑھنے سے رکے سو اثر جنگ ہے —

۱۰ اگست - روم واقع اٹلی - پوپ روم کے وزیر امور خارجہ نے ایک سرکلر جاری کیا ہے جسمین ظاہر کیا ہے کہ جو کچھ برتاؤ سکرٹری متوفی نے کیا جو مجھسے پہلے تھے مین بھی اوسی طرح کرونگا —

۱۱ اگست - لندن - جو خبر سیپرس سے آئین اوس سے معلوم ہوا کہ وہان فوج مین بیماری بہت ہے —

روسی سرکاری گزٹ سینٹ پیٹرسبرگ مطلع کرتا ہے کہ روسی گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ زود تر بالکل پوری کارسوائی عہدنامہ برلن کی کرلے +

۱۱ اگست - قسطنطنیہ - روسیون نے وارنا پر قبضہ کیا جسکو ترکون نے خالی کر دیا —

صفوت پاشا کو گورنمنٹ کی طرف سے تمغہ ستارہ ہند کا عطا ہوا —

گورنمنٹ ترکی نے وعدہ کیا ہے کہ کریٹ کے ساتھ بغرض امن کے چند حاشین کریگی لیکن انکار کرتی ہے اون باتون کے پیدا کرنے سے جو یونان چاہتا ہے کیونکہ وہ اسکو نامناسب خیال کرتی ہے —

## فواد پاشا

پاشائے موصوف اوس فوج کے کمان افسر تھے جو بمقابلہ فوج روس کے بمقام قسطنطنیہ پڑی ہے — ۵ رجون کو ایک غلطی کے باعث فواد پاشا نے اپنی فوج مین کمر بندی کرا دی تھی اور کسیقدر مشتبہ بھی ہو گئی تھی —

اخبارات ترکی سے معلوم ہوا کہ اوس غلطی کی وجہ سے فواد پاشا موقوف کیے گئے اور اونکی جگہ بیکر پاشا مقرر ہوئے گو ابھی اس خبر کی تصدیق نہین ہوئی ہے مگر یہ بات نہایت معتبر ذریعے سے دریافت ہوئی ہے کہ صفوت پاشا وزیر اعظم دولت عثمانیہ فواد پاشا سے نہایت ناراض ہوئے اور اونکو احمق و نالائق کہا + اشرف ۲۳

## ارض روم

یہان سے خبر آئی کہ سپاہ اسمٰعیل حقی پاشا از سر نو طیار و مسلح ہو گئی ہے اور اوسکی تعداد بھی بہت زیادہ کر دی گئی ہے اب صرف توپخانے کی کمی ہے جنرل لازروف ارض روم مین داخل ہو گئے اور قلعہ و شہر اور سامان جنگ پر اپنا قبضہ کر لیا — روسی سپاہ طیاری کر رہی ہے کہ موسم سرما شہر ارض روم مین بسر کرے مسلمان باشندون سے ہتھیار لے لیے گئے کیونکہ اون لوگون نے روسی افسرون کے قتل عام کرنے کے لیے تدبیر کی تھی + منہ

## ختن

ایک انگریزی اخبار بمبئی ہے کہ اہل ختن نے چینیون کو اپنی مدد سے نکال دیا اور اس امر کے استفسار مین ہین کہ اونکی مدد کے واسطے حسب وعدہ افغانستان سے فوج آئے ساتھ ہے کہ اہل ختن نے ختن کے متصل حصار بندی کی ہے اور وہان کاشغر کی فوج بھی اب تک موجود ہے اور اس فوج کے پاس بہت عمدہ سرمایہ میگزین کا موجود ہے علاوہ بندوقین بھی لوڈ قسم کی اونکے پاس موجود ہین عجب نہین کہ یہ فوج چینیون سے ایک دو معرکے کرے + منہ

## حکم ہائی کورٹ

عدالت العالیہ ہائی کورٹ بنگالہ نے حکم دیا ہے کہ افسران با اختیار جیلخانے کے قیدیون کی رہائی کی بابت بذریعہ تار برقی کے احکام نہ بھیجا کریں + شیر قیصر نمبر ۲۳

## وفات شاہ فاس

اخبار دارالخلافت مین تحریر ہے کہ ۳۰ رجون کا تار برقی مقام ٹانزر سے یہ خبر لایا کہ مملکت فاس یا فیز واقع غربی افریقہ کے بادشاہ کا انتقال ہو گیا + منہ

## اعتراض معترض صاحب

اخبار منشور الافضل میں جو یہ سا چھپا تھا ــ لب جوے خویش در جوے ما بگذرد ان کا حق بخشد مرزا ۔ ایک معترض صاحب نے اوسی اخبار میں اس مصرعہ پر اعتراض چھپوایا ہے اور اپنا طبع نتیجہ اصلاح کو ظاہر فرمایا ہے کہ کلمہ در کی جگہ پایا ہونا چاہیے کیونکہ در کے معنی ظرفیت کے یہان نہین بنتے جواب اسکا یہ ہے کہ مصرعہ میں معنی شعر کے علاوہ ہوا کرتے ہین اور اصطلاحات فن کی رو سے بہ مرزا یا دال ایک دوسرے معنی پر جیسے کسی کا اسم خاص یا مقصود ہوا کرتی ہے پس نہ بنا معنی لفظ در کا اس شعر میں جیسا کہ بیان معترض صاحب کا ہے اصل معنی شعر کی رو سے تو کوئی معنی ہی نہین رکھتا باقی رہا معنی اسم مراد کا طریق اوس طریق پر در کے معنی ظرفیت ہی کے ہوں گے کیا لفظ ہم کیا در کا لفظ معنی ظرفیت ہی میں منحصر ہے ــ نزدیک در کے معنی در عاد سے کے بھی تو آتے ہین اور اسی معنی کی مناسبت سے معنی مصطلح لفظ در کے اہل معما کے نزدیک آمد شو کے ہوا کرتے ہین پس اندر وے اصطلاح فن معما رمز وا یما کے طریق پر در کے معنی یہان آغاز کے لینے چاہئیں ۔ والسلام الراقم حق گو ــ

## مرادآباد

جناب مولوی حاجی حرمین شریفین سید محمد امداد العلی خان بہادر ڈپٹی کلکٹر و مجسٹریٹ مرادآباد کی والدہ ماجدہ صاحبہ کہ بڑی صالحہ عابدہ زاہدہ تھیں اور عرصہ دراز سے عارضہ فالج میں مبتلا تھیں صدہا روپیہ جناب ڈپٹی صاحب بہادر ممدوح نے علاج میں صرف کیا آخر وقت موعود ۱۰ اگست شب پنجشنبہ کو ۱۱ بجے راہی ملک بقا ہوئیں انا للہ وانا الیہ راجعون ــ اوصاف حمیدہ اون کے کہان تک تحریر میں آوین خصوصا طلبا اور مسافرین اور ساکین کی خدمت میں بہت ساعی ہوتی تھیں اور ذکر خیر زبان پر جاری رہتا تھا اللہ تعالے جناب مرحومہ کو جنت الفردوس میں پونہچاوے اور جناب ڈپٹی صاحب بہادر کو صبر و سکون عطا فرماوے ــ

مدرسہ فیض عام کے طلبا کو بہت افسوس ہوا چالیس قرآن شریف کا ثواب مدرس طلبہ حافظوں نے بروح پر فتوح جناب مرحومہ پیشکش کیا اللہ تعالے قبول فرماوے اور اجر اوسکا مرحومہ کو پونہچاوے ۔

## قطعہ تاریخ وفات از محمد عبد الرحمن شاکر

| | |
|---|---|
| عفت پناہ حور نژاد آن پاک مصطفا | چون از قضا بباغ جنان شد خرام ان |
| در پنجشنبہ بہ عشر شعبان نشست شب | آن سیدہ عفیفہ ازین خاکدان برفت |
| شاکر رفت صبح سال بہشت | تر د جناب فاطمہ آمد جنان برفت |

## کانپور

یہان بفضل الٰہی خیریت ہے اس ہفتہ میں بروز شنبہ گذشتہ ایک پانی ہوا تھا اور شام یکشنبہ کو بھی خفیف ترشح ہوا تب سے مطلع صاف ہے اگر ابر آتا بھی ہے تو برستا نہین دھوپ کی شدت اور گرمی سے خلائق پریشان ہے ہر دم منتظر نزول باران ہے خداے کریم رحم فرماوے باران رحمت جلد برساوے ــ ۱۴ تاریخ کو شب برات ہوئی شہر کے متصل کچھ لوگ کوٹھے پر سے پٹاخے چھوڑ رہے تھے اتفاقا ایک آتشبازی کی دوکان پر پٹاخہ گرنے سے آگ لگ گئی تمام آتشبازی جل گئی اور کئی آدمی بھی جلے جنکا علاج ہو رہا ہے ــ

یکشنبہ ۱۰ شعبان کو مدرسہ فیض عام کانپور میں امتحان حافظوں و طلباے عربی خوان و فارسی خوان کا ہوگا بعد امتحان ترقیات درجون کی نمبروار ہوگی کچھ کتب حسب لیاقت انعام مین دیے جاینگے شائقین علوم و اہل ہمت شریف ہریرہ وقت ۸ بجے دن کے مدرسہ موصوف میں تشریف لاکر امتحان کا لطف اوٹھاوین اور ارسال فضل الٰہی سے مدرسہ موصوف میں چار طالب علم حافظ کلام مجید کے ہوے اونکو سند و نقد کلام ربانی کی دیجاینگی ۔

اس شہر میں اسپتال سرکاری و غیر اسپتال کے لاوارثی اور محتاج مسلمانون کے مردوں کی تجہیز و تکفین کون سبب کانپور کثرت سے ہوتی تھی چونکہ اس سال قحط کے سبب سے انجمن کی آمدنی کم اور محتاج مردوں کی زیادتی ہوئی اسباب تجہیز انجمن مولوی سید محمد عبد اللہ صاحب مہتمم انجمن نے عرضی منجملہ ۲۰ مارچ سنہ ۱۸۸۶ء جناب صاحب جج بہادر کی حضور میں بذریعہ مولوی سید محمد مہدی صاحب وکیل سرکار کے اس مضمون کی گذرانی کہ جب لاوارثی مردون کا اسباب سرکار میں لیا جاتا ہے تو لاوارثی مردوں کی تجہیز بھی سرکار سے ہونا چاہیے انجمن نے براہ ثواب اس کام کو اپنے ذمہ لیا ہے لیکن آمدنی کی قلت محتاج مردوں کی کثرت سے اب انجمن سے بھی انسداد کرتی ہے چونکہ وکیل صاحب موصوف اس انجمن کے پریزیڈنٹ ہین اونھوں نے زبانی بھی صاحب جج بہادر سے بہت کچھ مناسب طور پر عرض کیا صاحب ممدوح نے جناب صاحب کلکٹر بہادر کو اس باب میں تحریر فرمایا کر مہتمم صاحب موصوف سے مقدار مصارف تجہیز و تکفین دریافت فرمائی چنانچہ مہتمم موصوف نے ۲۲ مئی کی عرضی میں اکتوبر سنہ ۱۸۸۵ء سے ۲۱ مئی سنہ ۱۸۸۶ء تک صرف مردگان لاوارث کی یہ تفصیل لکھی

| | | |
|---|---|---|
| صرف ۱۰ مردگان اسپتال | صرف ۱۴۸ مردگان شہر | |
| | | |

اسکے بعد جناب مہتمم ممدوح نے حسب مشورہ صاحب کلکٹر بہادر مجسٹریٹ بہادر کے میونسپل کمیٹی کو حکم دیا چنانچہ اس بابت میں میونسپل کمیٹی سے یہ امر تجویز ہوا کہ لاوارثی مردوں کو جو اسپتال یا پولیس میں لاوارث کو موافق رسم کے کپڑے میں لپیٹ کر چار قلیوں پر باحرمت ایک ایک آنہ کے مقام مقرر پر پونہچایا کرین ہندوون کو دریا میں ڈالدین اور مسلمانوں کو دفن کر دیا کرین اور مردہ اوٹھانیکو ایک تختہ بانس کا بنایا جاتا ہے کہ کل کے جس مردہ چھپایا جائیگا ایک اسٹیشن تھانہ پر رکھا رہیگا اسکا صرف میونسپل کمیٹی سے لا کریگا اسکا تمام علاقہ پولیس جاسوس ہوگئے ہین یقین ہے کہ تعمیل اسکی اس سہ ماہ میں شروع ہوجاویگی اس انجمن کی زیر باری کم ہو جاویگی ۔

بنارس وغیرہ میں چندہ کرین کا موقع ہے اگست کو ۱۲ تسبیح و نعت

مطبع نظامی محمد عبد الرحمن خان واقع کانپور میں شیخ محمد یعقوب منصرم مطبع کے اہتمام سے چھپا